© rasailojaraid.com

کے تمام ادارے خصوصاً ایمنسٹی انٹرنیشنل، امریکہ مغربی ممالک اور یورپی ذرائع ابلاغ اور خصوصاً پاکستانی میڈیا نے بھی چپ سادھ لئے ہوئے ہے لیکن عالم اسلام کے ایک بڑے حصے میں بپا قیامت کے مظالم سے دنیا کو آگاہ کرنے کیلئے اس کے پاس کوئی وقت نہیں۔ مسلمانوں کی نام نہاد تنظیم او آئی سی بھی اس درندگی پر کسی مقدس مزار کی مانند خاموش اور گنگ بنی بیٹھی ہے۔

بجھی عشق کی آگ اندھیر ہے مسلماں نہیں راکھ کا ڈھیر ہے

دینی مدارس کے خلاف وفاقی وزیر پرویز رشید کی ہرزہ سرائی

وفاقی وزیر واطلاعات ونشریات پرویز رشید نے کراچی کی ایک نام نہاد ادبی محفل میں مدارس اور شعائر اسلام کے خلاف اپنے خبث باطن کا اظہار کیا۔ جس سے مذہبی اور محب وطن حلقوں میں پریشانی و اضطراب کی لہر دوڑ گئی کیونکہ وزیر اطلاعات کا بیان عموماً حکومت کا موقف ہوتا ہے، افسوس کہ پاکستان جیسی اسلامی اور نظریاتی مملکت کی ترجمانی بدقسمتی سے ایسے لوگ کر رہے ہیں جن کا ملک وملت اس کے نظریہ اور دین سے دور کا تعلق نہیں، یہی حال پرویز رشید اور اس کی حکمران جماعت کا ہے، انہوں نے اپنے بیان میں مدارس کو ''جہالت کی یونیورسٹیاں'' قرار دیا جبکہ شعائر اللہ اور ایک دینی کتاب ''موت کا منظر'' کو مضحکہ خیز انداز میں پیش کیا جس پر حاضرین نے قہقہے لگائے لیکن مدارس اور شعائر اسلام کے خلاف دریدہ دہنی کے فوراً بعد ایگزیکٹ اسکینڈل کی صورت میں اللہ تعالیٰ نے انہیں جواب دیا۔ ایگزیکٹ انفارمیشن ٹیکنالوجی و ایجوکیشن کی بہت بڑی کمپنی تھی، جنہوں نے پرویز رشید کی وزارت اطلاعات کے تحت ''بول'' ٹی وی چینل منظور کرایا، امریکی اخبار ''نیویارک ٹائمز'' کے مطابق اس کمپنی کی یومیہ آمدن ایک کروڑ روپے ہے، جبکہ اس کے اکثر پروگراموں میں پرویز رشید خود بھی شریک رہے ہیں، اس کمپنی کا سب سے بڑا بزنس جعلی ڈگریوں کا فروخت کرنا ہے، صرف امریکہ میں تیس ہزار جعلی ڈگریاں فروخت کیں۔ مدارس کو جہالت کی یونیورسٹی قرار دینے والے کا اپنا نظام خود جعل سازی اور دھوکہ بازی پر مشتمل ہے۔ جعلی ڈگریوں کا بھانڈہ، قومی وصوبائی اسمبلی کے امیدواروں کی ڈگریوں سے پھوٹا۔ اسمبلیوں کی چھان بین کے بعد محکموں کو جب ہوش آیا تو ہوشربا انکشافات شروع ہوئے کہ پاکستان میں تو ڈاکٹرز، انجینئرز تک جعلی ہیں، کلرکوں یا اساتذہ کا کیا رونا رویا جائے۔ پرویز رشید کی ناک کے نیچے چلنے والی ایگزیکٹ کمپنی نے مشرق ومغرب میں لاکھوں لوگوں کو دھوکہ دیا، جہالت کو فروغ دیا، علم کی توہین کی اور سب سے بڑھ کر پاکستان کو بدنام کیا۔ لیکن دیگر اسکینڈلز کی طرح یہ بھی ایک قصہ پارینہ بن جائے گا۔

© rasailojaraid.com